روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

فون 213029

جمعہ 2-اپریل 1999ء - 14 ذی الحجہ 1419 ہجری - 2-شہادت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 72

خشیت کے حصول کی دعا

حضرت عمار بن یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے-

اللهم اسألك خشيتك فى الغيب والشهادة

اے اللہ میں تیری خشیت طلب کرتا ہوں غیب میں بھی اور شہادت میں بھی

(سنن نسائی کتاب الصلوة باب الدعاء بعد الذکر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اول مرتبہ مومن کے روحانی وجود کا وہ خشوع اور رقت اور سوز و گداز کی حالت ہے جو نماز اور یاد الٰہی میں مومن کو میسر آتی ہے یعنی گدازش اور رقت اور فروتنی اور عجز و نیاز اور روح کا انکسار اور ایک تڑپ اور قلق اور تپش اپنے اندر پیدا کرنا۔ اور ایک خوف کی حالت اپنے پر وارد کر کے خدائے عزوجل کی طرف دل کو جھکانا جیسا کہ اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے (-) یعنی وہ مومن مراد پا گئے جو اپنی نمازوں میں اور ہر ایک طور کی یاد الٰہی میں فروتنی اور عجز و نیاز اختیار کرتے ہیں۔ اور رقت اور سوزوگداز اور قلق اور کرب اور دلی جوش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ خشوع کی حالت جس کی تعریف کا اوپر اشارہ کیا گیا ہے روحانی وجود کی تیاری کے لئے پہلا مرتبہ ہے یا یوں کہو کہ وہ پہلا تخم ہے جو عبودیت کی زمین میں بویا جاتا ہے اور وہ اجمالی طور پر ان تمام قویٰ اور صفات اور اعضاء اور تمام نقش و نگار اور حسن و جمال اور خط و خال اور شمائل روحانیہ پر مشتمل ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 ص 188)

مومن خشیت الٰہی عطا ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

احسان کی ایک تعریف یہ فرمائی گئی ہے کہ ایک شخص اللہ کو دیکھ رہا ہو گویا دیکھ رہا ہو کہ وہ اپنے نفس کو بھی دیکھ رہا ہو اور جانتا ہو کہ اس حالت میں جب بھی اللہ کی نظر پڑی میں پکڑا گیا اس کے نتیجے میں جسم پہ لرزہ طاری ہو جائے گا۔ پس لرزہ طاری کرنے کا مضمون کوئی اتفاقی نہیں ہے اس کی جڑیں گہرے مطالب میں ہیں۔ چنانچہ فرمایا اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا۔ بسا اوقات ایک انسان کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوتا مگر کوئی غیب میں اسے دیکھ رہا ہوتا ہے اس سے بھی ڈرتا ہے۔

آج کل انگلستان میں مختلف جو سٹور ہیں' بڑی بڑی دکانیں ہیں ان پہ ایسے کیمرے لگ گئے ہیں کہ ایک انسان دیکھ نہیں سکتا کہ کون اسے دیکھ رہا ہے مگر غائب آنکھیں اسے دیکھ رہی ہوتی ہیں۔ پس اگر دکاندار کو آنکھوں کے سامنے دیکھے تو اس کے سامنے تو چوری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن اس وجہ سے بھی وہ بچتا ہے کہ دیکھ رہا ہے کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔ کون ہے؟ وہ نہیں جانتا' غائب میں ہے۔

پس یہ مفہوم ہے دوسرا احسان کا کہ یہ خیال رکھے کہ اللہ کی نظر اس پر ہر حال میں رہتی ہے۔ وہ ظاہری طور پر یا باطنی طور پر اسے دکھائی نہ بھی دے تو یہ احساس ضرور ہے کہ وہ اسے ضرور دیکھ رہا ہے اور اس دیکھنے پر صرف کامل اور سچے متقی کو ہی جرأت ہو سکتی ہے کہ وہ کہے سبحان من یرانی پاک ہے وہ جو ہر حال میں مجھے دیکھ رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بالارادہ اس نے کبھی کوئی بھی خدا کی نافرمانی کا قدم نہیں اٹھایا' نہ خدا کی نافرمانی کی باتیں سوچیں اور اس کامل یقین کے ساتھ وہ کہہ رہا ہے سبحان من یرانی پاک ہے میرا اللہ' پاک ہے وہ ذات جو ہر حال میں مجھے دیکھ رہی ہے۔ اور دیکھنے کا مفہوم جیسا کہ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں یہاں محبت اور پیار اور حفاظت کی نظر ڈالنا بھی ہے۔ تو پاک ہے وہ ذات جو ہر حال میں مجھ پر حفاظت کی نظر ڈالتی ہے' مجھے کمزوریوں سے بچاتی ہے' مجھے دشمنوں سے نجات دیتی ہے اور دشمنوں سے میری حفاظت فرماتی ہے۔ تو فرمایا اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے یہ وہ شخص ہے جو احسان کرنے والا ہے۔

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے بارہ میں ایک لمبی روایت ہے جس میں انہوں نے ایک دعا کا ذکر کیا ہے جس کا تعلق اس مضمون سے ہے۔ یہ مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کا اس حدیث میں ذکر کرتے ہیں جو یہ تھی۔ اللھم اسئلک خشیتک فی الغیب والشھادۃ اے میرے اللہ میں تیری خشیت طلب کرتا ہوں غیب میں بھی اور شہادۃ میں بھی۔ اس نے اس مضمون کو بہت وضاحت سے بیان فرما دیا جو میں نے ابھی آپ کے سامنے رکھا ہے اور یہ حدیث اسی مضمون کو قوت بخش رہی ہے۔ اور ایک زائد بات اس میں یہ ہے کہ اس بات کی دعا بھی تو کیا کرو ورنہ بغیر دعا کے از خود تمہیں یہ برکت نصیب نہیں ہو سکتی' یہ سعادت نصیب نہیں ہو سکتی کہ تم جب دیکھو خشیت محسوس کرو۔

تو اللہ سے یہ دعا کیا کرو کہ جب تو دکھائی نہیں بھی دے رہا ہوتا میں جانتا ہوں کہ تو غیب میں ہے اور ہر حال میں انسان خدا تعالیٰ کو شعوری طور پر محسوس نہیں کرتا کہ وہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو اس کی زندگی سوائے ان اولیاء کے جو خدا کے ساتھ رہنے اور ہمہ وقت رہنے کے عادی ہوتے ہیں' عام انسان کی زندگی کٹھن ہو جائے۔ بعض بچے جب بڑے ہوتے ہیں تو ماؤں سے کہتے ہیں ہمارے ساتھ نہ پھرو' باپوں سے کہتے ہیں ہر وقت نہ ہمارے ساتھ رہا کرو کچھ تو ہمیں آزادی کے سانس لینے دو' ہم الگ ہو کے بھی جی کے دیکھیں۔ تو پیاروں کے ساتھ رہنا بھی ایک حد تک اچھا لگتا ہے پھر برا لگنے لگ جاتا ہے تو اس لئے خدا کے ساتھ رہنے کا جو مضمون ہے اس پر یہ حدیث روشنی ڈال رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو کہ اپنا غیب میں بھی ساتھ عطا فرمائے تو ایسا ساتھ عطا فرمائے کہ اس کے نتیجے میں خشیت پیدا ہو یعنی بے حیائی نہ ہو۔

(الفضل 21-دسمبر 1998ء)

واقفین نو اور والدین توجہ فرمائیں

○ جو واقفین نو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں ان کی اطلاع دفتر ہذا کو بھی ضرور دیا کریں اور جس جگہ منتقل ہوتے ہیں وہاں کے سیکرٹری صاحب وقف نو یا صدر صاحب جماعت سے ضرور رابطہ کر لیا کریں۔ اس طرح وکالت کے ساتھ خط و کتابت کرتے وقت واقف نو کا نام- ولدیت- حوالہ نمبر اور مکمل ایڈریس ضرور لکھا کریں۔

(وکالت وقف نو)

مطالعہ کتب خدام

○ ماہ اپریل 99ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتاب "برکات الدعا" مقرر کی گئی ہے۔ خدام کثرت سے اس کا مطالعہ کریں۔ ناظمین تعلیم اور قائدین سے یاددہانی اور نگرانی کی درخواست ہے۔ (مہتمم تعلیم)

سکن سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ 4- اپریل 99ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند احباب ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

قیمت	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	روزنامہ الفضل ربوہ
2 روپے 50 پیسے		

عرفان حدیث نمبر 15

محنت کی کمائی راہ خدا میں

حضرت ابو مسعود انصاری ؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت صدقہ نازل ہوئی تو ہم مزدوری کرتے (اور جو کچھ ملتا اسے خدا کی راہ میں صدقہ کر دیتے) (صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

یہ وہ سنت ہے جس کو ایک دفعہ میں نے جماعت میں دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی تھی اور غالباً یہیں آپ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگرچہ آپ کا وقت ہمہ تن خدمت دین میں مصروف رہتا ہے مگر اس مبارک سنت کو زندہ کرنے کی خاطر اگر تھوڑا سا وقت کچھ پھول ہی لے کر بازار میں بیچ آیا کریں اس نیت سے کہ جو کمائی ہے وہ کلیتہً اللہ کے حضور پیش کروں گا۔ یا اور کچھ اپنے کاروبار کے علاوہ تھوڑا سا حصہ محض اس وجہ سے کاروبار میں لگائیں کہ جو کچھ آمد ہو گی وہ اللہ کے حضور پیش کریں گے۔ اس تحریک کے نتیجے میں مجھے بہت سی عورتوں نے یہ لکھا کہ ہم اب اس غرض سے سلائی کرتی ہیں۔ اور جہاں تک میرا علم ہے انہوں نے مستقل اس کو عادت بنا لیا ہے کہ سلائی کا کام جہاں بچوں کے لئے کرتی ہیں کچھ تھوڑی سے سلائی وہ اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر اس لئے کرتی ہیں کہ جو بھی آمد ہو گی دین کی راہ میں پیش کر دیں گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کی ترغیب و تحریص سے صحابہ کرام اور بھی زیادہ صدقہ و خیرات کی طرف مائل ہو گئے۔ سنن ابو داؤد میں ذکر ہے کہ ایک بار آپ ؐ نے خطبہ عید میں صدقہ کی ترغیب دی۔ عورتوں کا مجمع تھا حضرت بلال ؓ دامن پھیلائے ہوئے تھے اور عورتیں اپنے کان کی بالیاں اور ہاتھ کی انگوٹھیاں پھینکتی جاتی تھیں۔ (اس موقعہ پر حضور کی آواز جذبات سے گلوگیر ہو گئی چنانچہ فرمایا) اب جو میں جذباتی ہوا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ میں احمدی عورتوں کو بکثرت جانتا ہوں جو مسلسل یہ سنت زندہ کرتی چلی جا رہی ہیں۔

.... یہ احمدی خواتین ہی ہیں جو مسلسل اس قربانی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسا نمونہ پیدا کر رہی ہیں کہ (پرانے زمانے) کی یاد اس طرح تازہ ہوتی ہے جیسے ایک تازہ پھول کو آپ سونگھ رہے ہیں وہ اپنا رنگ دکھا رہا ہو اور اپنی خوشبو دے رہا ہو۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں۔ "ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے"۔ اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو غلط فہمی ہوتی ہے کہ ہم بیعت کنندہ ہیں، ہم بیعت میں داخل ہیں۔ فرمایا اپنی بیعت کو اس طرح پرکھو' آگے جو ذکر چلتا ہے وہاں بیعت پرکھنے کا مضمون ہے۔ "جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلے کی خدمت کرے"۔

اب یاد رکھیں کہ یہ تحریک جو مالی تحریک کر رہا ہوں۔ ہرگز یہ وجہ نہیں کہ جماعت کو کوئی مالی تنگی ہے۔ ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا' ایک رات بھی مجھ پر ایسی نہیں آئی جس میں یہ فکر ہو کہ خدا کے دین کی یہ ضرورت ہے اسے کہاں سے پورا کروں گا۔ بلاشبہ' ہمیشہ اللہ تعالیٰ خود دلوں میں تحریک کرتا ہے اور وہ ضرورت کو پورا کر دیتے ہیں۔ اس لئے نعوذ باللہ من ذالک ناشکری کے طور پر میں یہ تحریک نہیں کر رہا۔ میں اس لئے کر رہا ہوں کہ جو بھی اس تحریک کے نتیجے میں مالی قربانی کریں گے ان کا بھلا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی تمام بہبود اس بات سے وابستہ ہو جائیگی کہ وہ خدا کی راہ میں خرچ کر رہے ہیں۔ دین بھی سنور جائے گا اور دنیا بھی سنور جائے گی۔

پس مجھے تو آپ کی فکر ہے یعنی آپ میں سے ان کی جو اپنے حال کو بہتر جانتے ہیں کہ جس حد تک خدا نے توفیق دی تھی اس حد تک خرچ نہیں کر رہے۔ ان کی فکر ہے' جماعت کی ضرورتوں کی فکر نہیں ہے۔ یعنی فکر تو ہے مگر یقین ہے کہ اللہ ضرور پوری کرتا ہے۔ پس آپ اپنا حال درست کریں۔ آپ اگر اچھے ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت پہلے سے بڑھ کر ترقی کرنے لگے گی۔ پس اس پس منظر میں اس تحریک کو سنیں۔ "اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلے کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسے کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بہ ماہ ایک پیسہ دیوے"۔ اب یہ تحریک کا آغاز تھا۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں ایک پیسہ دیوے۔

ہو سکتا ہے اس زمانے کا جو پیسہ ہے وہ آج کے زمانے میں سو روپے کے برابر ہو۔ اب موازنہ کرنا تو مشکل ہے مگر اتنا پتہ ہے کہ پیسے میں بہت کچھ آجایا کرتا تھا اور اب کئی مارکس (Marks) میں بھی کچھ نہیں آسکتا جو اس زمانے میں ایک پیسے میں آجایا کرتا تھا۔ تو یہ نسبتیں معین کرنا تو میرا کام نہیں اور یہ ہے بھی بہت مشکل۔ صرف اتنا یاد رکھیں کہ ایک پیسہ جب حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں تو اس پیسے کی بھی بہت قیمت ہے لیکن پھر بھی پیسہ پیسہ ہی تھا اور ایک پیسہ خرچ کرنا تمام مخاطب جماعت میں سے ہر شخص کے لئے ممکن تھا۔

"وہ سلسلے کے مصارف کے لئے ماہ بہ ماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار دیوے"۔ اب اس زمانے کا روپیہ بہت بڑی چیز تھی۔ پس حضرت مسیح موعود (۔) کے ان لفظوں میں یہ نہ سمجھیں کہ بہت تھوڑا سا مطالبہ کر رہے ہیں۔ فرماتے ہیں جو توفیق رکھتا ہے وہ ایک روپیہ بھی ماہوار دے دے۔ فرمایا "کیونکہ علاوہ لنگر خانہ کے اخراجات کے دینی کاروائیاں بھی بہت سے مصارف چاہتی ہیں"۔ یعنی لنگر خانہ بھی اس وقت ایک نمایاں بڑا خرچ ہوا کرتا تھا' اب بھی ہے۔ آپ کا لنگر خانہ بہت خرچ چاہتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے سہولتیں اتنی ہو چکی ہیں کہ حضرت مسیح موعود (۔) کے لنگر خانے کی برکت سے اب یہ لنگر بیسیوں ملکوں میں بڑی شان سے جاری ہو گئے ہیں۔ اور اس سے بہت زیادہ خدمت کرنے کی توفیق پا رہے ہیں جو اس زمانے میں بظاہر نظر آتی تھی۔

(روزنامہ الفضل - ربوہ 3 اگست 1998ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

ہفتہ 3 - اپریل 1999ء

12-45 a.m. ایم ٹی اے بیلجیم چلڈرنز کلاس نمبر -26
1-15 a.m. طبی معاملات - دانتوں اور دل کی بیماریاں - حصہ دوم
1-50 a.m. خطبہ جمعہ - دوبارہ۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر - آیئے نماز سیکھیں - حصہ سوم۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. خطبہ جمعہ - دوبارہ۔
7-15 a.m. اردو کلاس - (نئی)
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر - آیئے نماز سیکھیں۔
11-10 a.m. ماریشس کا پروگرام - جلسہ سالانہ 1997ء
12-05 p.m. طبی معاملات گردے کی بیماریاں۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
5-05 p.m. ثاقب زیروی صاحب کا انٹرویو - حصہ سوم۔
7-10 p.m. حضور کے ساتھ چلڈرن کلاس۔
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر - قرآن کوئز۔
8-35 p.m. حکایات شیریں - کہانی نمبر 2۔
10-25 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے

حضرت مسیح موعود کی متضرعانہ دعائیں

مکرم انتصار احمد نذر صاحب

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ آپ کا اوڑھنا بچھونا گویا دعا ہی تھا اور آپ کا سارا انحصار محض اپنے رب کریم کی ذات پر تھا چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعے سے ہوگا۔"

(ملفوظات جلد 5 ص 36)

آپ نے اپنے ذاتی تجربات کی بناء پر دعا کی تاثیرات دنیا کے سامنے پیش کیں اور فرمایا۔

"میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص ۱۱)

آپ کو یہ یقین کامل تھا کہ "دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں"

(ملفوظات جلد 3 ص 100)

دعا حضرت مسیح موعود کی زندگی کا عنوان تھا آپ نے اپنی جماعت کو بھی دعائیں کرنا سکھایا اور اس کی حقیقت سمجھائی اور فرمایا کہ دعا جنتر منتر کی طرح الفاظ پڑھنے کا نام نہیں بلکہ اس کی حقیقت کو سمجھنا چاہئے اور اس میں رقت اور اضطراب پیدا کرنا چاہئے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں یہ مناسب نہیں کہ انسان مسنون دعاؤں کے ایسا پیچھے پڑے کہ ان کو جنتر منتر کی طرح پڑھتا رہے اور حقیقت کو نہ پہچانے.... اپنی زبان میں جس کو تم خوب سمجھتے ہو دعا کرو تاکہ دعا میں جوش پیدا ہو۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 538)

خود آپ کو اپنی دعاؤں میں جوش حاصل تھا کہ فرماتے ہیں۔

"خدا نے مجھے دعاؤں میں وہ جوش دیا ہے جیسے سمندر میں ایک جوش ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 127)

یہ تمام گواہیاں روز روشن کی طرح یہ بات عیاں کر دیتی ہیں کہ دعا کے ساتھ آپ کا گہرا تعلق تھا۔ آپ نے دعا کرنے کا صحیح طریق اپنی جماعت کو بتایا اور اس کی قدر و قیمت کا احساس دلایا کہ یہ کسی نسخہ کیمیا سے کم نہیں۔

دعا کی اہمیت فضیلت اور اس کی برکات کا مضمون تو بہت تفصیلی ہے سر دست ان دعاؤں کا ذکر کرنا پیش نظر ہے جو آپ خود بھی کرتے رہے اور اپنی جماعت کو بھی دعائیں سکھائیں بہت سی دعائیں تو خدا نے آپ کو الہام کیں لیکن پہلے یہ ذکر کرتا چلوں کہ آپ دعا کا کیا طریق بالعموم اختیار فرماتے تھے۔

کیسے دعا کرتے تھے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ جب حضرت صاحب مجلس میں بیعت کے بعد یا کسی کی درخواست پر دعا فرمایا کرتے تھے تو آپ کے دونوں ہاتھ منہ کے نہایت قریب ہوتے تھے اور پیشانی اور چہرہ مبارک ہاتھوں سے ڈھک جاتا تھا اور آپ آلتی پالتی مار کر دعا نہیں کیا کرتے تھے بلکہ دوزانو ہو کر دعا فرماتے تھے اگر دوسری طرح بھی بیٹھے ہوں تب بھی دعا کے وقت دوزانو ہو جایا کرتے تھے یہ دعا کے وقت حضور کا ادب الٰہی تھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص 161 روایت نمبر 736)

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ فاتحہ قرآن کا خلاصہ اور اس کا مغز ہے اور اس سورۃ کو کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور اگر کوئی آپ سے یہ پوچھتا کہ کوئی وظیفہ بتائیں تو آپ اسے نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ سورۃ فاتحہ کثرت سے پڑھنے کی ہدایت فرماتے اور آپ کا خود بھی یہ معمول تھا کہ ہر دعا سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے۔ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی اپنی کتاب سیرۃ مسیح موعود میں تحریر کرتے ہیں۔

"حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرمایا کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (-) کی زندگی میں میں ہمیشہ یہ کوشش کرتا تھا۔ کہ ہر مجلس میں اور ہر موقع پر حضرت صاحب کے قریب ہو کر بیٹھوں بعض دفعہ جب کوئی دوست حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دعا کی تحریک کرتے اور حضور اس مجلس میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے۔ تو میں بہت قریب ہو کر یہ سننے کی کوشش کرتا کہ حضور کیا الفاظ منہ سے نکال رہے ہیں۔ بار بار کے تجربہ سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود ہر دعا میں سب سے پہلے سورہ فاتحہ ضرور پڑھتے تھے اور بعد میں کوئی اور دعا کرتے تھے۔"

(سیرۃ مسیح موعود از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی ص 521)

بعض دعاؤں کے بارے میں تو یہ ذکر ملتا ہے کہ حضور انہیں التزاماً کیا کرتے تھے۔ خود فرماتے ہیں۔

"میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اول، اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے، جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم، پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم، پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

چہارم، پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔

پنجم، اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں' یا نہیں جانتے۔"

(ملفوظات جلد ۱ ص 309)

سب سے عمدہ دعا

حضرت مسیح موعود نے یہ حقیقت بھی ہم پر آشکار فرمائی کہ اصل دعا تو رضائے الٰہی کے حصول کی دعا ہے اور زندگی کا اصل مقصود بھی یہی ہے اسی لئے اس مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنی چاہئے زندگی کے باقی معاملات خدا خود ہی حل فرما دیتا ہے۔ فرمایا۔

"سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔"

(ملفوظات جلد 4 ص 30)

عاجزانہ دعائیں

حضرت مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام مکتوب میں دعا کی تلقین کرتے ہوئے تحریر فرمایا۔

"دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ۔ جو صرف رسم اور عادت کے طور پر زبان سے دعا کی جاتی ہے کچھ بھی چیز نہیں۔ جب دعا کرو تو بجز صلوٰۃ فرض کے یہ دستور رکھو کہ اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی نماز میں نہایت عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنیٰ سے ادنیٰ بندہ ہوتا ہے خدائے تعالیٰ کے حضور میں دعا کرو۔

اے رب العالمین تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال۔ تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 4 صفحہ 5)

اسی طرح حضرت مسیح موعود نے حضرت مولانا نور الدین صاحب کو ان کے صاحبزادے کی وفات پر ایک تعزیتی مکتوب میں (اگست 1885ء میں) اس دعا کی طرف کمال انکساری سے توجہ دلاتے ہوئے تحریر فرمایا کہ "یہ دعا اس عاجز کے معمولات میں سے ہے اور درحقیقت اس عاجز کے مطابق حال ہے" نیز تحریر فرمایا کہ مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کے فی الحقیقت دل کے کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام و اکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں جوش دلی چاہئے اور رقت اور گریہ بھی۔ دعا کا طریق حضور نے یہ بیان فرمایا۔ "رات کے آخری پہر میں اٹھو۔ اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجا لاؤ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو۔

"اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس گناہ سے نجات بخش کہ بغیر تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 نمبر 2 صفحہ 3)

خدا کو اس کی توحید کا واسطہ

حضرت مسیح موعود بھی رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں خدا کو اس کی توحید کا واسطہ دے کر دعا کرتے تھے کہ جو گروہ تیری عبادت اور تیری توحید کے قیام کے لئے وقف ہے اگر وہ ہلاک ہو گیا تو تیری عبادت کون کرے گا۔ جنگ بدر کی دعا کے حوالے سے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جیسے آنحضرت ﷺ نے بدر میں دعا کی تھی کہ اے اللہ اگر تو نے آج اس گروہ کو ہلاک کر دیا تو تیری کبھی عبادت نہ ہوگی۔ یہی دعا آج ہمارے دل سے بھی نکلتی ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 278)

یہ دعا حضرت مسیح موعود کو الہام بھی ہوئی۔

(ملاحظہ کیجئے تذکرہ ص 430)

نماز میں حصول حضور کی دعا

حضرت مسیح موعود نے اپنے دوستوں کو نماز میں حصول حضور کی دعا سکھائی آپ فرمایا کرتے تھے کہ نماز میں حصول حضور کا ذریعہ خود نماز ہے اسے ذوق و شوق سے پڑھا جائے تو خدا کے فضل سے نماز میں لذت آنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ دع

ہمیں کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

"اے خدا تعالیٰ قادر و ذوالجلال! میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔"

(فتاویٰ مسیح موعود صفحہ 7 مطبوعہ 1935ء)

توفیق روزہ کے حصول کی دعا

حضرت مسیح موعود نے ہمیں یہ دعا بھی سکھائی کہ اگر انسان روزوں سے محروم ہو رہا ہو تو وہ در دے خدا سے یہ دعا کرے کہ میں روزوں سے محروم رہا جاتا ہوں اس لئے تو مجھے طاقت دے فرمایا۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد 2 ص 563)

حلِّ مشکلات کا طریق

ایک شخص نے اپنی مشکلات کے لئے عرض کی۔ فرمایا۔ استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں یا حیّ یا قیوم استغیث برحمتک یا ارحم الراحمین پڑھو۔ پھر اس نے عرض کی کہ استغفار کتنی مرتبہ پڑھوں؟ فرمایا۔

کوئی تعداد نہیں۔ کثرت سے پڑھو یہاں تک کہ ذوق پیدا ہو جائے اور استغفار کو منتری کی طرح نہ پڑھو بلکہ سمجھ کر پڑھو۔ خواہ اپنی زبان میں ہی ہو۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ اے اللہ! مجھے گناہوں کے برے نتیجوں سے محفوظ رکھ اور آئندہ گناہوں سے بچا۔

(ملفوظات جلد 4 ص 250)

اسم اعظم

فرمایا۔

"رات کو میری ایسی حالت تھی۔ کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی۔ تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا۔ کہ میرا آخری وقت ہے۔ اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں۔ اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے۔ کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا۔ تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا۔ تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا۔ کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا۔ تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا۔ کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا۔ اور بھاگتے ہوئے خیال آیا۔ کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی۔

رب کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی یعنی اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما۔ اور مجھ پر رحم فرما۔

"اور میرے دل میں ڈالا گیا۔ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں۔ کہ جو اسے پڑھے گا۔ ہر ایک آفت سے نجات ہوگی۔"

(تذکرہ صفحہ 442، 443)

نسیان کا علاج

اسی دعا کے حوالے سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اپنی کتاب سیرۃ المہدی میں تحریر کرتے ہیں کہ

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ انہوں نے حضور سے عرض کیا کہ مجھے نسیان کی بیماری بہت غلبہ کر گئی ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ رب کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پڑھا کرو الحمد للہ کہ اس سے مجھے بہت ہی فائدہ ہوا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص 19 روایت نمبر 490)

علوم قرآن کے حصول کی دُعا

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں دعا ایک بے نظیر حربہ ہے وہ ہر کام دعا ہی سے لیتے تھے دعا ہی کے ذریعے سے عربی زبان کے ہزاروں الفاظ کا علم آپ کو دیا گیا اکثر امراض کا ازالہ دعاؤں سے ہوا۔ دشمن کے مقابلہ میں اسی حربہ سے فتح حاصل کی۔ یہ زمانہ آپ کی جوانی کا تھا اور آپ اس زمانہ میں سیالکوٹ میں بہ سلسلہ ملازمت تھے آپ کی عام عادت شروع سے یہ تھی کہ اپنا دروازہ بند کر کے خلوت میں رہتے تھے سیالکوٹ میں یہی طریق تھا بعض لوگ اسی ٹوہ میں تھے کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں آخر ایک دن انہوں نے موقعہ پا لیا اور آپ کی اس مخفی زندگی کا ان پر انکشاف ہوا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلّے پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لے کر دعا کر رہے تھے کہ

یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔

(سیرۃ المہدی حضرت مسیح موعود ص 545 از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

آپ کی طرف سے خانہ کعبہ میں کی جانے والی دعا

یہ دعا آپ نے لکھ کر حضرت منشی احمد جان صاحب مرحوم و مغفور کو دی تھی۔ جب کہ وہ حج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ منشی احمد جان صاحب مرحوم صاحبزادہ پیر افتخار احمد و پیر منظور محمد صاحب کے والد ماجد تھے۔ اور خود صاحب سلسلہ تھے مگر آپ نے اس حق کو پایا۔ اور اپنے مریدین اور اولاد کو قبول حق کی وصیت کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کی ساری اولاد الحمد للہ اس وقت قادیان میں مہاجرین کی صورت میں رہتی ہے اور حضرت منشی صاحب سے جناب خلیفۃ المسیح الاول کو نسبت صہری تھی۔ اس ارشاد عالی کی تعمیل میں حضرت منشی احمد جان صاحب نے بیت اللہ میں جا کر حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں دعا کی۔ اور باآواز بلند دعا کی۔ اور جماعت آمین کہتی تھی۔ مقام عرفات پر بھی یہ دعا کی۔

"اے ارحم الراحمین! ایک تیرا بندہ عاجز و ناکارہ پر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اس کی یہ عرض ہے کہ اے ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو۔ اور میرے خطیئات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور اور رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال۔ اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبین میں اٹھا۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 ص 17، 18)

ایک خطرناک مرض سے شفا پانے کی دعا

1880ء کے قریب آپ قولنج زحیری میں مبتلا ہوئے۔ اور سولھویں دن حالت سخت نازک ہو گئی تین مرتبہ یاسین سنائی گئی آپ فرماتے ہیں۔ تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وال محمد

(روحانی خزائن جلد 15 ص 208)

اولاد کے حق میں دعائیں

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
میری دعائیں ساری کریو قبول باری
میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری
ہم تیرے در پہ آئے لے کر امید بھاری
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین اردو ص 36، 38)

مرے مولیٰ مری یہ ایک دعا ہے

اولاد کے حق میں آپ نے یہ دعا بھی کی کہ۔

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے
تری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
میری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تیری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے

(درثمین اردو ص 47)

گناہوں کی بخشش کی منظوم دعا

اے خداوند من گناہم بخش
سوئے درگاہ خویش راہم بخش
روشنی بخش در دل و جانم
پاک کن از گناہ پنہانم
دلستانی و دلربائی کن
بہ نگاہے گرہ کشائی کن
در دو عالم مرا عزیز توئی
وآنچہ میخواہم از تو نیز توئی

ترجمہ اے میرے اللہ میرے گناہ بخش اور اپنی درگاہ کی طرف میری رہنمائی فرما میرے دل و جان کو روشنی عطا کر اور مجھے اپنے مخفی گناہوں سے پاک کر دے میرے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک فرما اور اپنی نگاہ کرم کے ساتھ سب عقدے کھول دے دونوں جہاں میں تو ہی مجھے پیارا ہے اور میں تجھ سے صرف تجھے ہی مانگتا ہوں۔

بیماری سے شفایابی کی دعا

ایک وبائی بیماری میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح

باقی صفحہ 7 پر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گھانا کا 70واں جلسہ سالانہ مورخہ 17، 18، 19 دسمبر 1998ء بروز جمعرات جمعہ اور ہفتہ کامیاب انعقاد کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

امسال جلسہ سالانہ میں عزت مآب جناب وائس پریذیڈنٹ آف گھانا

His Excellency Prof John Evans Atta Mills

نے شرکت کی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سربراہ مملکت جناب جیری جان رولنگز H.E.J.J Rawlings گزشتہ سال جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ نیز 1989ء میں بھی انہوں نے جماعت کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی لیکن وائس پریذیڈنٹ صاحب کے لئے یہ پہلا موقع تھا کہ وہ جماعت کے کسی پروگرام میں شریک ہوئے ہوں کیونکہ یہ حال ہی میں سیاست میں آئے ہیں۔ ان کے علاوہ الحاج ممالا اوریسو وزیر دفاع، آنریبل ملک الحسن یعقوب ممبر پارلیمنٹ، آنریبل الحسن ڈارزی ممبر پارلیمنٹ، مکرم جناب یوسف علی صاحب چیئرمین این-ڈی-سی (حکومتی پارٹی) Walembele اپرویسٹ ریجن کے پیراماؤنٹ چیف (سابقہ پریذیڈنٹ ریجنل ہاؤس آف چیفس) جمہوریہ بینن کے سفیر، روس اور کیوبا کے سفارت خانہ کے نمائندے، وولٹا ریجن کے پیراماؤنٹ چیف، کماسی کے علاقہ Dadiesoaba کے پیراماؤنٹ چیف، شمالی علاقہ کے بہت سے چیف اور ائمہ، برونگ اہافو ریجن کے علاقہ Lineso کے چیف، ساگا (ناردرن ریجن) کے ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو، اور ان کے علاوہ امریکہ، کینیڈا، بورکینافاسو، آئیوری کوسٹ، اٹلی اور لائبیریا سے بھی نمائندگان نے جلسہ میں شرکت کی۔ حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کا انعقاد جماعت کی اپنی جلسہ گراؤنڈ "بستان احمد" میں ہوا۔

جلسہ کے انعقاد سے تین چار ماہ قبل "بستان احمد" میں جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں تیاریاں شروع کردی گئی تھیں۔ اور حسب سابق وقار عمل کے ذریعہ صفائی وغیرہ کا کام شروع کیا گیا۔ گریٹر اکرا ریجن کے خدام، انصار، لجنات اور اطفال و ناصرات نے خصوصی طور پر ان وقار عملوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بعد ازاں جلسہ کے قریبی ایام میں بعض دوسری ریجنز سے بھی احباب وقار عمل کے لئے تشریف لاتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حسب سابق جلسہ سالانہ کے کاموں کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ خوراک، پانی، بجلی، استقبال، حفاظت، تزئین، ایم ٹی اے، رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ، گمشدہ اشیاء، لاؤڈ سپیکر وغیرہ۔

امسال جلسہ کے لئے مندرجہ ذیل Theme مقرر کیا گیا تھا۔

National Integrity- A Key Component in Moving Ghana Forward

الفضل انٹرنیشنل سے — رپورٹ قریشی داؤد احمد ساجد

ملک کے نائب صدر اور دیگر اہم شخصیات کی شرکت

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا 1998ء

45ہزار افراد جلسہ میں شامل ہوئے

جماعت کی روایات کے مطابق جلسہ سالانہ کی ابتداء مورخہ 17 دسمبر بروز جمعرات نماز تہجد سے ہوئی۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب آدم صاحب نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کے بارہ میں خطاب فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے بقیہ دنوں کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوتا رہا اور حسب دستور نماز فجر کے بعد مرکزی مبلغین مختلف موضوعات پر درس دیتے رہے۔

جلسہ سالانہ کی باقاعدہ تقریبات کا آغاز بروز جمعرات 17 دسمبر دس بجے جناب عزت مآب نائب صدر صاحب کی آمد سے ہوا۔ سٹیج پر آمد سے قبل حسب روایت مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کی طرف سے پیش کردہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جناب نائب صدر کی آمد سے قبل تمام حاضرین نظم و ضبط کے ساتھ اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے تھے۔ چنانچہ وہ اس نظم و ضبط سے بہت متاثر ہوئے جس کا ذکر بعد میں انہوں نے اپنی تقریر کے دوران بھی کیا۔

جناب نائب صدر صاحب کی آمد پر حاضرین جلسہ نے کھڑے ہو کر نعرہ ہائے تکبیر اور حسب روایت کلمہ بلند آواز اور ترنم سے پڑھ کر مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا۔ مہمان خصوصی نے ہاتھ ہلا کر ان نعروں کا جواب دیا اور جتنی دیر حاضرین کلمہ پڑھتے رہے وہ بھی احتراماً اتنی دیر تک کھڑے رہے۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت نائب امیر اول مکرم Nooruddin Adumatta نے کی۔ انہوں نے جناب نائب صدر مملکت کو جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا جس کے بعد مکرم حافظ احمد جبریل صاحب نائب امیر سوم نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ تلاوت کے بعد مکرم عبداللہ ایوب صاحب سینئر سرکٹ مشنری نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ میں سے کچھ اشعار پڑھے اور ان کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد صدر مجلس نے حاضرین جلسہ سے مہمان خصوصی جناب نائب صدر مملکت صاحب کا تعارف کروایا۔ بعدہ مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مشنری انچارج نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

جلسہ سالانہ کے Theme کے بارہ میں مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ آنحضورؐ کی ایک حدیث ہے من قال ھلک القوم فھو اھلکھم کہ جو شخص کہتا ہے کہ قوم ہلاک ہوگئی گویا وہ قوم کو ہلاک کر دیتا ہے۔ امیر صاحب نے فرمایا کہ بجائے اس کے کہ ہم قوم کی خرابیوں پر نظر کریں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم قوم کی اصلاح کے لئے قوم کے اچھے اخلاق و اقدار لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ اس سلسلہ میں امیر صاحب نے فرمایا کہ اگر آپ اکرا سے کماسی تک رات کے وقت سفر کریں (تقریباً 270 کلومیٹر) تو کئی جگہوں پر آپ کو سڑک کے کنارے خرید و فروخت کا سامان نظر آئے گا جو بغیر کسی پہرہ دار کے چھوڑ دیا گیا ہے اور اگلے روز چیزوں کا مالک اسے محفوظ اسی جگہ پڑا ہوا پالیتا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں میں دیانت داری، تحفظ اور نیکی کی طرف بڑھنے کا شعور پایا جاتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ جب نائیجیریا میں کام کرنے والے تمام گھانین شہریوں کو وہاں سے نکال دیا گیا اگرچہ وہ دور ملک میں قحط سالی کا دور تھا پھر بھی لوگوں نے نائیجیریا سے آنے والوں کی آبادکاری میں دل کھول کر مدد کی۔ ایک موقعہ پر پتہ چلا کہ کروڑوں ڈالر مالیت کی کوکو (Cocoa) گھرے جنگلات میں پڑی ہے۔ چنانچہ گھانین عوام نے مل کر اسے جنگلات سے نکال کر ملک کے لئے خطیر زرمبادلہ کمایا جس سے ملک کی اقتصادی حالت بہتر ہوگئی۔ نیز ایک موقع پر جب وسیع علاقہ میں آگ لگنے سے کوکو کے پودے جل گئے تو گھانا کے عوام نے مل کر دوبارہ اس علاقہ میں کوکو کاشت کی۔ اس طرح کی بہت سی مثالیں ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قوم میں ملکی ترقی کے لئے قربانی کا شعور موجود ہے جسے تقویت دینے کی ضرورت ہے۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ پچھلے سال صدر مملکت ہمارے جلسہ میں تشریف لائے اس وقت جلسہ کا Theme (توہم پرستی ملکی ترقی کی راہ میں رکاوٹ تھا) جلسہ کے بعد سے اب تک کے اعداد و شمار اور رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ ان واقعات میں جو توہم پرستی کے نتیجہ میں ہوتے تھے غیر معمولی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ صدر مملکت کی ہمارے جلسہ میں شمولیت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جماعت احمدیہ ملک سے مخلص ہے اور دل و جان سے ملک کی خدمت کرتی ہے۔

تقریب کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے جناب نائب صدر صاحب اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں اور دیگر معزز مدعووین کا خیر مقدم کیا اور جلسہ میں شمولیت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

نائب صدر مملکت کا خطاب

افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد عزت مآب نائب صدر مملکت نے خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں جلسہ سالانہ پر مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے جماعت کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے سکولوں اور ہسپتالوں کے علاوہ ملک میں پہلی مرتبہ گندم کی کاشتکاری کا کامیاب تجربہ کرنے پر جماعت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسی طرح انہوں نے ہومیوپیتھک طریقہ علاج کو ملک میں سستے اور موثر علاج کے طور پر متعارف کروانے کے بارے میں کہا اس پہلو سے جماعت صحت کے میدان میں عوام کی گراں قدر خدمت کر رہی ہے۔ جناب نائب صدر صاحب نے فرمایا کہ ملک میں ہومیوپیتھک کی ترویج سے ہربل میڈیسن (لوکل ادویات) کو ترقی ملے گی۔

انہوں نے فرمایا مجھے جماعت کے نظم و ضبط نے بے حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کونسل آف ریلیجنز کے قیام میں جماعت کے اہم کردار کی تعریف بھی کی جس سے ملک میں مذہبی امن اور باہمی تعاون کی فضا پیدا ہوئی۔

کانفرنس کے Theme کے بارہ میں انہوں نے فرمایا کہ انہیں معلوم ہے کہ بعض مذہبی ادارے ملک میں گرتی ہوئی اخلاقی اقدار کی وجہ سے پریشان ہیں جن میں سے جماعت احمدیہ ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غرض کے لئے اس سال National Integrity Workshop کا انعقاد ہوا۔ اور اس ورکشاپ کو حکومت کا مکمل تعاون حاصل تھا۔ اس ورکشاپ میں بیرونی ممالک اور اندرون ملک سے مفکرین شامل تھے۔ چنانچہ اس ورکشاپ کے اختتام پر مفکرین نے جو تجاویز پیش کیں وہ زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا ورکشاپ کے ساتھ تعاون اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ حکومت خود ملک میں گرتی ہوئی اخلاقی اقدار کو بلند کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملکی قانون میں ایسے اداروں کے قیام کی گنجائش ہے اور اس وقت بعض ادارے قائم ہیں۔ تاہم کسی نئے ادارہ کے قیام کی ضرورت نہیں۔ البتہ موجودہ اداروں کو تقویت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید اداروں کے قیام کا نتیجہ صرف غریب عوام پر اخراجات کا مزید بوجھ ڈالنے کے مترادف ہوگا۔

جناب نائب صدر صاحب نے جماعت احمدیہ کے سالٹ پانڈ میں ایک جلسہ کے حوالے سے فرمایا کہ اس میں جماعت احمدیہ کے امیر صاحب نے اپنے خطاب کے دوران فرمایا تھا کہ جب تک انسان کے اندر خود اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا نہ ہو، کوئی شخص زبردستی کسی کے دل میں خوف خدا پیدا نہیں کرسکتا، وہ مکمل اخلاق کی درستی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مذہبی اداروں کا

فرض ہے کہ وہ لوگوں کو ایسی تعلیم دیں جس سے ان کے اندر خوف خدا پیدا ہو۔

ان کی خدمت میں قرآن مجید اور جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ کیلنڈر 1999ء پیش کیا گیا۔ اس سے قبل انہیں حضور کی کتاب اور دیگر لٹریچر پیش کیا گیا تھا۔

جلسہ یو۔کے کے متعلق تاثرات

پہلے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی آنریبل ملک الحسن یعقوب صاحب ممبر آف پارلیمنٹ اور ممبر نیشنل مجلس عاملہ احمدیہ مشن گھانا کی صدارت میں ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب اوسائی کنوسی نے فیملی لائف ایجوکیشن (Family Life Education) کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد آنریبل الحسن ڈارزی صاحب ممبر آف پارلیمنٹ نے جنہیں 1998ء کے جلسہ سالانہ یو کے میں شمولیت کی توفیق ملی تھی جلسہ U-K کے بارہ میں تاثرات کے عنوان پر تقریر کی۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کے نظم وضبط، حسن انتظام، مہمان نوازی، رہائشی انتظامات اور ٹرانسپورٹ کے اعلیٰ انتظامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر غیر ملکی مہمانوں کی خدمت کرنے والوں میں بعض ڈاکٹرز، انجینئرز اور دیگر اعلیٰ تعلیم یافتہ عہدوں پر فائز لوگ بھی شامل ہوتے ہیں لیکن جس انکساری اور محبت کے جذبہ سے وہ خدمت کرتے ہیں اس سے کبھی بھی یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ خدمت کرنے والے خود اتنے بلند پایہ لوگ ہیں۔

انہوں نے ایم ٹی اے کے پروگراموں اور تراجم کے انتظامات، جلسہ میں وقت کی پابندی، حضور کی شفقت کے مختلف واقعات اور حضور کی مصروفیت کے بارہ میں بھی ذکر کیا۔ اسی طرح انہوں نے مجلس شوریٰ میں شمولیت کا ذکر کیا کہ کس طرح دنیا کی مختلف پارلیمنٹوں میں جھگڑے ہوتے ہیں اور قوموں کے چنیدہ لوگ اسمبلیوں میں کس طرح ایک دوسرے پر گند اچھالتے ہیں لیکن احمدیہ مجلس شوریٰ کا ماحول اس کے برعکس کس قدر پاکیزہ ہوتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مجلس شوریٰ کا نظام ایک روحانی نظام ہے۔

آپ نے ایم ٹی اے کے پروگرام سوال وجواب میں شمولیت کا ذکر بھی کیا کہ کس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہر سوال کا عقلی اور نقلی لحاظ سے تسلی بخش جواب آسان فہم رنگ میں دیتے ہیں کہ سوال کرنے والے کے لئے اس کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ آخر پر انہوں نے جماعت احمدیہ یو۔کے کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جلسہ کے موقعہ پر مہمانوں کے لئے بہت اعلیٰ انتظام کیا۔

اس کے ساتھ ہی پہلے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد شبینہ اجلاس شروع ہوا جس میں مکرم ابراہیم بونسو صاحب سینئر سرکٹ مشنری، صدر مجلس انصار اللہ گھانا اور سیکرٹری دعوت الی اللہ نے "جماعت احمدیہ گھانا کا بیعتوں کا ٹارگٹ اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر کی۔

دوسرا روز جمعۃ المبارک

حسب سابق اس دن کا آغاز نماز سے ہوا۔ جس کے بعد خاکسار قریشی داؤد احمد (ریجنل مشنری گریٹر اکرا) نے "مالی قربانی اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے درس قرآن مجید دیا۔

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی مکرم الحاج حسن سمونو سیکرٹری جنرل آرگنائزیشن آف افریقن ٹریڈ یونین یونیٹی (O.A.T.U.U) کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں مہمان خصوصی الحاج مہاما ادریسو صاحب وزیر دفاع گھانا تھے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ دونوں احباب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر سوم نے "شادی ایک الٰہی حکم ہے" کے عنوان پر تقریر کی۔

مہمان خصوصی مکرم الحاج مہاما ادریسو صاحب نے اپنے خطاب میں جلسہ کے Theme کی روشنی میں فرمایا کہ قوموں کی تعمیر کے لئے اعلیٰ اخلاق کی تعمیر بہت ضروری ہے کیونکہ جب تک کسی قوم کا اخلاق درست نہ ہو وہ قوم اپنی خرابیوں کو دور نہیں کر سکتی۔ انہوں نے جماعت کے اس اقدام کو سراہا کہ جلسہ سالانہ کے لئے یہ Theme مقرر کیا گیا ہے۔

مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

ساڑھے بارہ بجے مکرم امیر صاحب نے نماز جمعہ سے قبل مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔

نماز جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے توسط سے براہ راست سنا گیا۔

جلسہ کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ساڑھے تین بجے بعد دوپہر آنریبل ایم اے سعید و ممبر پارلیمنٹ و منسٹر آف سٹیٹ کی صدارت میں ہوا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دوست بھی احمدی ہیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم سعید کنوکو جان صاحب ایڈووکیٹ و ممبر نیشنل مجلس عاملہ نے "گھانا میں مسلمانوں کا تعلیمی مستقبل" کے عنوان پر تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم عبداللہ ناصر بوانٹنگ ریجنل پریذیڈنٹ اشانٹی ریجن (سابق ریجنل ڈائریکٹر تعلیم اشانٹی ریجن) نے "ظہور امام مہدی" کے عنوان سے تقریر کی۔ مکرم عبداللہ ناصر صاحب کی تقریر کے بعد یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

نومبایعین کے ایمان افروز واقعات

جماعت احمدیہ گھانا کے جلسہ سالانہ کا ایک انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز اجلاس دوسرے روز کا شبینہ اجلاس ہوتا ہے جس میں نومبایعین حضرات اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان کرتے ہیں۔

یہ شبینہ اجلاس گھانا کے اپر ایسٹ ریجن کے ریجنل پریذیڈنٹ Mr Abdullah Otito Achuliwor کی صدارت میں ہوا جو خود بھی نومبائع ہیں اور بڑے جذبہ اور اخلاص والے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد نومبایعین نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان کئے۔ نومبایعین نے تفصیل سے بیان کیا کہ کس طرح اور کن مشکل حالات میں احمدی داعیان الی اللہ ان کے علاقوں میں پہنچے اور ان کی دعوت الی اللہ کے ذریعہ انہوں نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ انہوں نے بتایا کہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے باعث انہیں جماعت کے نظم وضبط اور اتحاد کو دیکھ کر ایمانی اور روحانی طور پر مزید تقویت عطا ہوئی ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اپنے اپنے علاقوں میں جا کر دوسروں کو احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے اور اس راہ میں حائل ہر قسم کی رکاوٹ کا مقابلہ کریں گے۔

ان میں سے بعض اماموں نے بیان کیا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد انہیں ایسے محسوس ہوا کہ انہیں ایک نئی روشنی عطا ہوئی ہے۔

اس اجلاس کے چیئرمین مکرم عبداللہ اٹیٹو صاحب نے بیان کیا کہ میں خود بھی نومبائع ہوں۔ اپنے سکول کے زمانہ میں دین کا شدید مخالف تھا۔ اور چونکہ میں سکول کا سینئر پریفیکٹ (Prefect) تھا میں دین کے طلباء کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر سزا دیا کرتا تھا۔ یہ 1978ء کے زمانہ کی بات ہے کہ میں نے خواب میں توحید کی آواز سنی۔ اس توحید کی آواز کی وجہ سے میں کافی پریشان ہوا۔ اور سکول میں احمدی طلباء کے امام کو یہ بات بتائی۔ اس نے مجھے کہا کہ شاید اللہ چاہتا ہے کہ آپ احمدیت قبول کرلیں۔ اس کے بعد میں نے دوسری اور تیسری مرتبہ توحید کی آواز خواب میں سنی۔ جس وجہ سے میں کافی خوفزدہ ہوا اور یہ بات اپنے پادری کو بتائی۔ چونکہ میں پادری کے کافی قریب تھا اس نے مجھے بتایا کہ یہ شیطانی خواب ہے۔ چنانچہ وہ میرے لئے دعا کریں گے۔ آخر کار مجھے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ میرے احمدیت قبول کرنے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پورے علاقہ میں پھیل گئی۔ میرے رشتہ داروں اور عیسائی دوستوں اور پادریوں نے بہت کوشش کی کہ میں احمدیت ترک کر دوں اور دوبارہ عیسائیت کی طرف لوٹ آؤں لیکن ان کی تمام کوششیں ناکام رہیں۔

انہوں نے بتایا کہ ایک بات سے میرا ایمان اور مضبوط ہوا۔ میں نے خواب میں اپنے آپ کو ایک انتہائی خطرناک حادثہ میں ملوث دیکھا۔ میں نے یہ خواب وہاں پر موجود جماعت کے مشنری کو بتائی۔ اس نے کہا کہ وہ میرے لئے دعا کریں گے۔ چنانچہ کچھ روز بعد جب میں اکرا آرہا تھا تو میری گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ گاڑی کی حالت دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس میں سے کوئی شخص زندہ بچ سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا۔

تیسرا اور آخری روز

تیسرے اور آخری روز کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب بسراء ریجنل مشنری اشانٹی ریجن نے "نماز باجماعت کی اہمیت" کے موضوع پر درس دیا۔

نماز فجر کے بعد مکرم طالب یعقوب صاحب ریجنل مشنری ایسٹرن ریجن نے "بین المذاہب تعاون کی ضرورت" کے عنوان پر درس دیا۔

تیسرے روز صبح کے باقاعدہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم یوسف علی صاحب (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) کی صدارت میں ہوا۔ (اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دوست احمدی ہیں) اس اجلاس کے مہمان خصوصی اپر ویسٹ ریجن گھانا کے علاقہ ویلیلے کے پیراماؤنٹ چیف جناب Moomen Dimbie II تھے۔ جنہیں امسال جلسہ سالانہ یو۔کے میں شرکت کی توفیق ملی۔ یہ چیف صاحب مختلف حکومتوں میں پارلیمنٹ کے ممبر رہ چکے ہیں اور احمدی ہیں۔ نیز اپر ویسٹ ریجنل ہاؤس آف چیفس کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم و محترم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر دوم نے "دین کا تصور اخلاق" کے عنوان پر تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر الحاج محمد بن ابراہیم صاحب ریجنل پریذیڈنٹ ویسٹرن ریجن اور ریجنل ڈائریکٹر آف ہیلتھ سروس ویسٹرن ریجن، جنہیں امسال حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی نے "حج بیت اللہ دین کا پانچواں رکن" کے عنوان پر تقریر کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب حکومت کی طرف سے اس ٹیم کے انچارج کے طور پر سعودی عرب گئے جو حاجیوں کی صحت کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے نمائندگان کا تعارف کروایا گیا۔ ان نمائندگان میں ایک اہم نمائندہ جماعت ہائے احمدیہ لائبیریا کے نیشنل پریذیڈنٹ تھے۔

مہمان خصوصی جناب مامون ڈمبی صاحب نے 1998ء میں جلسہ سالانہ یو کے میں شرکت کے حوالے سے اپنے تاثرات بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے ہزاروں افراد کے لئے بہت خوش اسلوبی سے انتظام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم گھانا میں بھی جلسہ کے انتظامات کو اسی معیار پر پہنچائیں۔ اس تقریر کے ساتھ ہی یہ اجلاس ختم ہوا۔

تیسرے اور آخری روز کے اختتامی اجلاس کا آغاز بعد دوپہر مکرم الحسن بن صالح صاحب کی صدارت میں ہوا۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم یوسف احمد اڈوسائی' سینئر سرکٹ مشنری و نیشنل سیکرٹری وصایا نے "نظام وصیت اور اس کی اہمیت" کے عنوان پر تقریر کی۔

بعدہ مکرم ڈاکٹر محمد ظفراللہ صاحب' میڈیکل آفیسر احمدیہ مسلم ہومیو پیتھک کلینک کماسی نے "ہومیو پیتھک طریقہ علاج" کے بارہ میں تقریر کی۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مسعود جمال جانسن صاحب سیکرٹری جنرل نے جماعت احمدیہ گھانا کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں نمایاں خدمت کرنے والے اور خصوصی تعاون کرنے والے دوستوں میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔

مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب جنہیں جلسہ سے قبل سیرالیون میں حضور کے ارشاد کے تحت خدمت کی توفیق ملی کی خدمت میں بھی تعریفی سند پیش کی گئی۔ اسی طرح حضور انور کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر محمد ظفراللہ صاحب نے ہومیو پیتھک کے ادویات کے ڈبے جماعت کے سکولوں' ہسپتالوں' جامعہ احمدیہ اور ووکیشنل سکول کے لئے تیار کئے تھے۔ مکرم امیر صاحب نے وہ ڈبے ہیڈ ماسٹر صاحبان' ڈاکٹر صاحبان اور پرنسپل جامعہ احمدیہ کو پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا کے دس ریجنز میں جماعت کے مشنز کو پہلے ہی اس قسم کے ڈبے مہیا کئے جاچکے ہیں جن سے بکثرت لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔

اس پروگرام کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں یہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ کے انعقاد سے چند روز قبل بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا اور اگر یہ سلسلہ جاری رہتا تو ہمارے لئے جلسہ منعقد کرنا مشکل ہو جاتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بارشیں رک گئیں اور جلسہ کے انعقاد میں کوئی دقت پیش نہ آئی۔

جلسہ سالانہ کے Theme کے حوالہ سے مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاق کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے ایک جلسہ میں شرکت کرنے والے ایک عیسائی پادری صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ اگر ملک میں تمام جیل خانوں کا جائزہ لیا جائے تو وہاں آپ کو عیسائی مذہب کے ماننے والوں اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی کثرت نظر آئے گی لیکن احمدی آپ کو ڈھونڈے سے نہیں ملے گا جو اخلاقی جرائم یا دیگر جرائم میں ملوث ہو۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کس قدر تربیت یافتہ ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اللہ کے فضل سے صلح پسند اور امن کا گہوارہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کی تائید میں ایک مثال بیان کرتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ اس سال کے شروع میں حکومت کے سیکیورٹی کے ذمہ دار وزیر کی طرف سے انہیں ٹیلی فون موصول ہوا کہ گھانا کی ریجن وولٹا میں کچھ احمدی دعوت الی اللہ کے نام پر اس علاقہ میں تفرقہ پیدا کر رہے ہیں اور امن وامان کا مسئلہ پیدا کر رہے ہیں۔ مکرم وزیر صاحب موصوف نے بتایا کہ انہوں نے مقامی پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ کوئی کارروائی نہ کریں۔ میں جماعت احمدیہ کے امیر سے رابطہ کرکے انہیں صورت حال سے آگاہ کرتا ہوں۔ مکرم امیر صاحب نے وزیر موصوف کو بتایا کہ مجھے یقین ہے کہ ایسے لوگ احمدی نہیں ہوسکتے تاہم وہ ہمیں تھوڑا سا وقت دیں تاکہ ہم تحقیق کرسکیں۔ چنانچہ اسی وقت اس علاقہ میں مقیم مشنری صاحب سے رابطہ کیا گیا کہ وہ معاملہ کی فوری تحقیق کرکے رپورٹ کریں۔ چنانچہ جماعت کے نمائندہ اور حکومت کی لوکل انتظامیہ کے نمائندہ نے مل کر تحقیق کی تو پتہ چلا کہ ایسا فتنہ پیدا کرنے والے لوگ احمدی نہ تھے۔ چنانچہ وزیر موصوف نے جماعت کے اس اقدام کو بہت سراہا اور خوشی کا اظہار کیا کہ ان کے ذہن میں جماعت کے بارہ میں جس بات سے منفی تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی وہ غلط ثابت ہوئی۔

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس اخلاقی ترقی کے نتیجہ میں جماعت کے اندر قربانی کی روح بھی ترقی کر رہی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے احباب دل کھول کر قربانی کر رہے ہیں۔ مادہ پرستی کے اس دور میں اتنی بڑی قربانی کرنا کہ ایک ایک تحریک کے لئے بعض لوگ ایک سو ملین سیڈیز تک پیش کرتے ہیں یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ میں اخلاقی اقدار بلند ہو رہی ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا یہی وہ نمونہ ہے جسے دیکھ کر لوگ کثرت سے احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

تقریر کے آخر پر مکرم امیر صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ گھانا کے جلسہ سالانہ کی ایک خاص بات تہجد کی نماز کا نظارہ ہوتا ہے کہ رات کا اجلاس جو عام طور پر 10 بجے ختم ہوتا ہے اس کے باوجود صبح چار بجے سے قبل کم وبیش تمام حاضرین نماز تہجد کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ملک کے طول وعرض سے 45 ہزار افراد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ الحمدللہ علی ذالک۔ قارئین کی خدمت میں تمام ایسے احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے جنہوں نے اس جلسہ کی کامیابی کے سلسلہ میں تعاون کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 مارچ 99)

مجلس موصیان

○ مجلس موصیان اس بات کا اہتمام کرے گی کہ ہر موصی دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیزہ شازیہ بنت محترم ڈاکٹر میاں منصور احمد صاحب PCSIR ہاؤسنگ سوسائٹی نیو کیمپس لاہور قریباً دو ہفتے لاہور کے ایک ہسپتال میں انتہائی احتیاط کے وارڈ میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آچکی ہیں اللہ تعالیٰ نے عزیزہ کو محض اپنے فضل سے حضور اقدس ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل معجزانہ رنگ میں شفا عطا فرمائی ہے۔ تاہم کمزوری ہے اور علاج جاری ہے۔ عزیزہ کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ شاہدہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ آسٹریلیا میں بہت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز مکرم رضوان احمد صاحب ابن مکرم مبارک احمد طاہر صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کی مورخہ 99-1-27 کو ساہیوال روڈ پر کہکشاں کالونی سے گھر آتے ہوئے ایک حادثہ میں دائیں ٹانگ کی دونوں ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں اب اللہ کے فضل سے ہڈیاں جڑ گئی ہے اور کافی افاقہ ہے اب چیک اپ کے لئے مورخہ 99-4-15 کو تاریخ مقرر ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مورخہ 23۔ مارچ 1999ء کو ڈسکہ کے قریب محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ریاض احمد باجوہ صاحب آف گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کو اپنے کسی عزیز کی شادی سے واپسی پر کار میں حادثہ پیش آگیا۔ اور شدید زخموں کی تاب نہ لاکر اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ ان کے ساتھ محترم ریاض احمد باجوہ صاحب محترمہ نعیمہ بشر صاحبہ' راشدہ صاحبہ' صائمہ صاحبہ شدید زخمی ہوئی ہیں اور شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں مرحومہ کا جنازہ محترم مربی صاحب ضلع گوجرانوالہ نے پڑھایا۔ جس میں کثرت سے احباب جماعت اور غیر از جماعت شریک ہوئے۔ مرحومہ محترم کرنل محمد یحییٰ صاحب راولپنڈی کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے غمزدہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے نیز زخمیوں کو جلد سے جلد شفا دے آمین ثم آمین۔

اعلان سکالرشپ

○ خواتین کے لئے Annemarie Schimmel سکالرشپ جو برطانیہ میں ایک سے دو سال کی اعلیٰ تعلیم پر دیا جاتا ہے کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ یہ سکالرشپ آرٹس و سائنس' ایجوکیشن۔ پبلک ہیلتھ۔ ویڈیو گرافی۔ سپیچ تھراپی۔ فزیو تھراپی۔ سوشل سائنسز۔ وغیرہ میں دیا جاتا ہے۔ جرنلزم۔ وومن سٹڈیز۔ میڈیا۔ اور بزنس میں یہ سکالرشپ نہیں دیا جاتا۔

درخواست دہندہ کا متعلقہ مضمون میں ماسٹرز یا پیشہ ور ڈگری کا حامل ہونا ضروری ہے۔ Toefl میں کم از کم 550 نمبر حاصل کئے ہونا ضروری ہے۔ مکمل معلومات کے لئے شعبہ انگریزی و تاریخ۔ کنیرڈ کالج لاہور سے سوموار اور بدھ کو صبح 9 بجے سے 11 بجے کے دوران معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر 7587018 درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جون 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

خدا ایک پیارا خزانہ ہے
اس کی قدر کرو

بقیہ صفحہ 4

موعود کو یہ بتایا کہ ان ناموں کا ورد کیا جائے۔

یاحفیظ' یاعزیز' یارفیق

یعنی اے حفاظت کرنے والے اے عزت والے اور غالب اے دوست اور ساتھی! فرمایا "رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسمائے باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔

(البدر جلد 2 نمبر 53 ص 28 مورخہ 18 ستمبر 1903ء)

دائمی برکت کے حصول کی دعا

قریباً 1883ء میں حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہامی طور پر ایک طرف برکت کے حصول کی یہ دعا سکھائی اور پھر کمال لطف واحسان سے اس کے منظور ہوجانے کی خبر بھی عطا فرمائی۔

رب اجعلنی مبارکا حیث ماکنت

کہ اے میرے رب مجھے ایسا مبارک کر کہ ہر جگہ میں بودوباش کروں برکت میرے ساتھ رہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 621)

ہمیں اپنی روزمرہ زندگی میں حضرت مسیح موعود کی ارشاد فرمودہ یہ دعائیں کثرت سے کرنی چاہئیں خاص طور پر وہ دعائیں جو الہاماً آپ کو سکھائی گئیں اور کثرت سے ان کی قبولیت کے وعدے دیئے گئے۔

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: یکم اپریل۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
2 اپریل۔ غروب آفتاب 6-31
3 اپریل۔ طلوع فجر 4-28
3 اپریل۔ طلوع آفتاب 5-52

عالمی خبریں

کوسووو میں مسلمانوں کا قتل

نیٹو کی بمباری کے جواب میں سربوں نے کوسووو میں مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا ہے۔ کوسووو کے لیڈر ابراہیم رگوا کے پرنسپل ایڈوائزر فہمی اور اخبار کے مدیر کو پھانسی دے دی گئی۔ سرب پولیس نے صرف پرشٹینا میں ایک لاکھ مسلمانوں کو یرغمال بنالیا اور دھمکی دی کہ علاقہ چھوڑ دیں ورنہ قتل کر دیا جائے گا۔ لاکھوں خوفزدہ مسلمانوں نے ہمسایہ ممالک البانیہ 'مونٹی نیگرو' اور مقدونیہ کی طرف نقل مکانی شروع کر دی ہے۔ سرحدوں پر عورتوں بچوں بوڑھوں کی قطاریں لگی ہیں۔

سربیا کی پیشکش مسترد

امریکہ اور نیٹو ممالک نے سربیا کی طرف سے مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی ہے اور اسے چال قرار دیا ہے۔ نیٹو کے حملوں کا دائرہ وسیع کرنے اور بلغراد کو ٹارگٹ بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ نیٹو کے یوگوسلاویہ پر حملے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔

روس کی تردید بھارت کی پریشانی

روس کی جانب سے تردید ہو جانے کے بعد حیران اور پریشان بھارت نے اپنے وزیر اعظم کے بیان کی تاویلیں کرنی شروع کر دی ہیں اور کہا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم نے روس اور چین کے ساتھ اتحاد بنا کر نیٹو کے خلاف عالمی دباؤ بڑھانے کی کوشش نہیں کی۔ بھارتی وزیر اعظم کے آفس نے کہا کہ روس چین اور بھارت کے سہ طرفہ تعاون کی تجویز کا یوگوسلاویہ پر حملوں سے کوئی تعلق نہیں۔

اگر بھارت دستخط کردے

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت سی ٹی بی ٹی معاہدے پر دستخط کر دے تو پاکستان اور چین بھی اس پر دستخط کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

اترپردیش میں زلزلہ

بھارت کے شمالی صوبے اترپردیش (یوپی) میں قیامت خیز زلزلہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 200 ہو گئی ہے۔ دہلی میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ اترپردیش کے پہاڑی قصبے چمولی میں زلزلے سے سینکڑوں مکان تباہ ہو گئے۔ سینکڑوں مکان اور عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ 13- دیہات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6ء3 درجے تھی۔

حجاج کے خیموں میں آتشزدگی

اس سال بھی منیٰ میں آتشزدگی ہوئی 40- خیمے تباہ ہو گئے تاہم حجاج کرام محفوظ رہے۔ معمولی زخمی ہونے والے 12- حاجیوں کو طبی امداد کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔

تاریخی غلطی

بھارت حکمران پارٹی کی اہم حلیف اور تامل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ جے للیتا نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں لے جا کر نہرو نے تاریخی غلطی کی۔ بھارت اگر کشمیر میں رائے شماری کراتا تو دنیا میں کبھی قائم نہ رہتا۔ نہرو نے غلطی کی کہ رائے شماری کا وعدہ کر لیا۔

ملکی خبریں

قرضوں کی شرح سود میں کمی

ملک کے پانچ بڑے بنکوں نیشنل بنک، حبیب بنک، یونائیٹڈ بنک، مسلم کمرشل بنک اور الائیڈ بنک نے شرح سود میں کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ پہلے یہ شرح 22 فیصد تھی اب 18 تا 19 فیصد رہ گئی ہے۔ اس فیصلے کو ملکی معیشت میں اہم اور تاریخی اہمیت کا فیصلہ قرار دیا گیا ہے۔

کراچی میں قربانی کی کھالوں پر جھگڑے

کراچی میں کھالیں جمع کرنے کے تنازعے پر متحارب گروپوں میں فائرنگ ہوئی۔ جماعت اسلامی کا دفتر نذر آتش کر دیا گیا۔ کھالیں چھیننے کے خلاف مہاجر قومی موومنٹ نے رینجرز ہیڈ کوارٹرز کے باہر مظاہرہ اور گھیراؤ کیا۔ لانڈھی، کورنگی اور ملیر میں متحارب گروپوں میں فائرنگ ہوتی رہی۔ ایم کیو ایم کے مرکزی دفتر پر چھاپہ مار کر پولیس قربانی کی کھالیں لے گئی۔ ایم کیو ایم کے ایم پی اے زاہد قریشی گرفتار کر لئے گئے۔

بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں

وزیر اعظم نواز شریف نے عید کے روز گورنر ہاؤس لاہور میں عید ملنے کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ مگر بعض حالات رکاوٹ ہیں اور بعض مجبوریاں لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق کے بغیر خبریں شائع کرنا اخبارات کو زیب نہیں دیتا۔ غیر ملکی اداروں سے کئے گئے معاہدوں کا احترام ہماری مجبوری ہے۔ بجلی کے نرخوں میں کمی کا فائدہ عام آدمی کو پہنچے گا۔ کام نہ کرنے والوں کو گھر بھیج دوں گا۔

نواز شریف کا جانا

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ آج جو ہو رہا ہے وہ احتساب نہیں انتقام ہے۔ مجھے تو صفائی کے گواہ بھی اپنی مرضی سے پیش کرنے کی اجازت نہیں۔ کبھی ججوں کی توہین نہیں کی یہ سب ڈس انفارمیشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے جانے کی ڈیڈ لائن مقرر ہو گئی۔ مجھے مارچ میں نااہل کرانے کا حکومتی منصوبہ آخری وقت پر ناکام ہو گیا۔ سازش کا مجھے بروقت پتہ چل گیا اس سازش کے تحت ذلت پارٹی اور نائلیں سمگل کرنے والے یکایک سرگرم ہو گئے۔ اسلام آباد میں مجھے مارنے کی سازش کی گئی۔ حکومت کو ختم کرنے کی خوشخبری جلد سنائیں گے۔ حکمرانوں کے خلاف لندن میں اتفاق کیس چل رہا ہے۔ شہباز شریف اس کی پیشی بھگتنے لندن گئے تھے۔

ڈیڑھ گھنٹہ تک کھڑے رہے

وزیر اعظم نواز شریف عید کے روز عوام سے عید ملنے کے لئے ڈیڑھ گھنٹے تک کھڑے رہے۔ انہوں نے 150- افراد کو دو ہزار فی کس امداد دی۔ ستر سالہ بوڑھا وزیر اعظم سے ملنے کے بعد بھنگڑا ڈالتا رہا۔ سکول کے بچے کو کتابیں فراہم کرنے کا حکم۔ ایک شخص نے فرط جذبات سے وزیر اعظم کے پاؤں چھو لئے۔

سپریم کورٹ نے ریکارڈ طلب کر لیا

سپریم کورٹ نے بینظیر بھٹو کی معائنہ کمیشن کے خلاف درخواست پر احتساب بنچ کے فیصلے کا ریکارڈ طلب کر لیا ہے۔ فل بنچ نے کہا کہ معاملہ بہت اہم ہے ریکارڈ دیکھنا ضروری ہے کہ پہلے نوٹس جاری ہوئے یا تاریخ مقرر کی گئی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ لگتا ہے کہ احتساب بنچ نے زبانی درخواست پر جوڈیشل کمیشن مقرر کر دیا۔

سلیم اور وقار واپس

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے دو بڑے کھلاڑیوں سلیم ملک اور وقار یونس کو ورلڈ کپ سکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ سلیم ملک بھارت میں بھی میچ کھیلیں گے۔ ورلڈ کپ کے 15- رکنی سکواڈ میں وجاہت اللہ واسطی کو بھی شامل کر لیا گیا۔ شاہد نذیر اور عامر نذیر ڈراپ کر دیئے گئے۔

بھارتی ٹرین میں ایک ہزار پاکستانی

ایک خصوصی بھارتی ٹرین ایک ہزار پاکستانیوں کو لے کر چنڈی گڑھ روانہ ہو گئی۔ ان پاکستانیوں کو موہالی چنڈی گڑھ میں پاک بھارت کرکٹ میچ دیکھنے کا ویزا دیا گیا ہے۔

مزید 7- خودکشیاں

چند روز میں مزید 7- افراد نے حالات سے تنگ آکر خودکشی کر لی۔ علماء نے کہا ہے کہ ایسے لوگوں کا نہ جنازہ جائز ہے نہ انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ خودکشیوں میں حکومت بھی ذمہ دار ہے۔

نماز عید ادا کرنے پر فائرنگ

کراچی میں لیاری کے علاقے میں نماز عید ادا کرنے والوں پر فائرنگ سے 3- افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ ہلاکتیں مجرمانہ گروہوں کی باہمی چپقلش کا نتیجہ ہیں مرنے والے مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے۔

بینظیر کی داتا دربار میں حاضری

بینظیر بھٹو عدالت سے فارغ ہونے کے بعد اچانک داتا دربار پہنچ گئیں اور دعا کی۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعے الفضل حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ بل اخبار ماہ مارچ 1999ء مبلغ 63.50 روپے بنتا ہے۔ براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔
شکریہ

(مینیجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سکول یونیفارم

نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچوں اور بچیوں کا سکول یونیفارم دستیاب ہے۔

شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ 212039

البشیرز
معروف و قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی صدی کے ساتھ نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
چیف پارٹنرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ 04524-510
فون شوروم چنیوٹ 04942-3171

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
● ہر ماہ 5-6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ کوٹھی 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212856 212755
● ہر ماہ 10-11-12 تاریخ [illegible] راولپنڈی ☎ 415845
● ہر ماہ 15-16-17 تاریخ [illegible] نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214836
● ہر ماہ 21-22-23 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
● ہر ماہ 25-26-27 تاریخ صنوبری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎: 291024